نورافشاں

——سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۸ مارچ میں کابل کے نامہ نگار کی چٹھی سے جو ۲۵ فروری کو لکھی گئی معلوم ہوا کابل سے لکھتے ہیں کہ باغی مقام چریکار کوہستانیوں نے اور تمام دیہات جو مقام مذکور اور استالیف کے درمیان ہیں قبضہ کر لیا +

صالح خان اور شہباز خان اُس علاقہ کو چھوڑ گئے ہیں۔ میر بچہ جان ۲ توپیں ۳۰۰ سوار ۴۰۰ پیادہ لیکر غزنی سے کوہستان کیطرف روانہ ہوئے۔ اور سردار محمد طاہر خان جو ۲ توپیں اور کئی ہزار سوار غزنی سے لیگئے مقام شیر محمد کا قلعہ جو میدان میں واقع ہے پہونچے ہیں۔ دو خبر کہ غلام حیدر خان مقام تخت پل پر عبدالرحمان کو ملا تھا اور نیز یہ کہ حبیب اللہ خان کا مقصد کہ موسیٰ خان محمد جان کیطرف سے انگریزوں کے سپرد کیا جائے پورا نہ ہوا سو صحیح ہے +

اِس خبر سے معلوم ہوا کہ جنگ کے بادل پھر کوہستان پر جھوم رہے ہیں دیکھئے کیا ہوگا +

——روس کے ایک شہر میں دو یتیم لڑکے سردی و بھوکھ کے مارے بہت تنگ ہو رہے تھے۔ لڑکے نے جو سات برس کا تھا اپنی بہن کو بھوکھ کے مارے رونے و چلانے دیکھکر ایک کاغذ پر یوں لکھا کہ یا مسیح مہربانی کر کے بہن کو ایک پیسے دیا ہی بھیجدیجئے تاکہ میں اپنی بہن کے لئے ایک روٹی لاؤں اور وہ لڑکے گرجے کیطرف چلا تاکہ اُس چٹھی کو خیرات کے صندوق میں ڈالے۔ ایک پادری صاحب نے اُسکو صندوق میں چٹھی ڈالنے کی کوشش کرنے دیکھکر اُس سے کہا کہ ڈالنے کے پیشتر مجھکو دکھلا دو۔ پادری صاحب نے چٹھی کو پڑھکر کہا کہ مسیح نے تمہاری عرضی کو قبول کر لیا ہے بہن کو لیکر میری کوٹھی پر چلے آؤ۔ ایک ہفتہ تک پادری نے بچوں کو اپنے گھر میں رکھا اور اتوار کے روز گرجے گھر میں اُس چٹھی کا حال لوگونکو سنایا جنہوں نے لڑکے اُسیوقت دو ہزار روبل یعنے تین ہزار روپیہ اُن بچوں کیواسطے دیدیا +

اِس لڑکے کا کیسا خوب طریقہ ہوا کہ مسیح سے اپنی ضرورت کا بیان کیا اور منتظر رہا کہ وہ میری عرضی کو قبول کریگا +

وہ آدمی کیسا مبارک ہوتا ہے جو اسطرح لڑکے کا مزاج رکھکر اپنی ہر ایک حاجت خدا کے روبرو پیش کرتا ہے مسیح نے فرمایا کہ اگر تم توبہ نہ کرو اور چھوٹے بچونکی مانند نہ ہو تو تم خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتے +

اگر ہمارا مزاج بچے کے مزاج کے موافق ہو تو ہم خدا پر بھروسہ کرینگے نہ کہ اپنے اوپر اور بڑی خوشی سے اُسکے حکموں پر عمل کرینگے۔ اُس آدمی میں جو کہ ایسا مزاج رکھتا ہے اور اُس آدمی میں جو کہ خدا کا انکار کرتا ہے اکثر بھول جاتا ہے کیا ہی فرق ہے خدا ہمکو لڑکے کا مزاج بخشے +

——روس کے اخبار بنام ترکستان گزٹ میں خبر ہے کہ چین میں بڑا کال ہو رہا ہے اور لکھو کھا آدمی فاقہ سے مرجاتے ہیں شہروں اور دیہات کی گلیوں میں بہت سے مُردے پڑے ہیں اور بہتیرے اُن کے ساتھ مرنے پر ہیں۔ بھوکھ کے مارے بہت لوگ مُردونکے گوشت کھا کر گذارا کرتے ہیں بیٹے اپنے والدین اور والدین اپنے بیٹونکو مار کر کھاتے ہیں پیکن گزٹ جو چین میں شایع ہوتا ہے خبر دیتا ہے کہ ماہ جون و جولائی ۱۸۸۰ء میں زلزلہ کے زور سے بہت نقصان ہوا ۳۴ شہر اور اُنکے قلعے اور بہت سے مکان و عبادت خانہ شہر کی عمارت و گھر گر گئے اور بعضے مقاموں میں زمین نے منہہ کھولکر اُنکو نگل لیا شہر چجا میں دو عہدے دار سلطنت بمعہ تمام گھرانے کے اسطرح زمین میں غرق ہو گئے سرکار چین کوشش کر رہی ہے کہ اُن بیچاروں کو جو بچ گئے ہیں مدد دیوے +

جب ہم قحط زدوں کی ایسی حالت کی خبریں چین و فارس و آئرلینڈ سے آتی ہیں اور نیز لڑائی و فساد کی خبریں روس و دیگر ممالک سے پاتے ہیں تو ہمکو خدا کا شکر کرنا چاہئے کہ ہمارے اِس ہندوستان میں اسقدر آرام و امن و ترقی موجود ہے +

——مشنری ریویو مطبوعہ فروری ۱۸۸۱ء

دین عیسوی کی ترقی کے سبب سے خبریں دیتا ہے جنکی مختصر حالت ذیل میں لکھی جاتی ہے مقام اندا پور پادری خداداین شمشادری نے اُنیس ۱۹ آدمیوں کو اسطباغ دیا +

ملک امریکہ میں پادری سوفٹ صاحب نے وحشی لوگوں میں سے دو سو ۲۰۰ آدمیوں کو اسطباغ دیا۔ پادری جان صاحب خبر دیتے ہیں کہ چین میں مقام ہنگ گاؤں میں ایک سو تیس آدمی عیسائی ہوئے سوا اسکے یہ خبر ہے کہ مقام انتاکیہ میں دس آدمی اور مقام ٹریولی میں چوبیس ۲۴ آدمیوں نے دین حق کو قبول کر لیا۔ پادری گریو صاحب لکھتے ہیں کہ بمقام شرکائین واقعہ چین میں چوہتر ۷۴ آدمی عیسائی ہوئے۔ ملک آسام میں پادری سندور صاحب نے ایکسو سولہ آدمیوں کو اسطباغ دیا۔ پادری ہچیسن صاحب ملک میکسیکو سے لکھتے ہیں کہ مقام زیکاٹیکس میں ایک دیسی پادری نے ایک سو آدمیوں کو بپتسمہ دیا۔ اور ہندوستان کے خبروں میں شہر انگولی میں پادری پالک صاحب نے ایکسو گیارہ آدمیوں کو کلیسیا میں داخل کر دیا واضح رہے کہ یہہ خبریں دنیا کے تھوڑے مقاموں کا حال ظاہر کرتی ہیں مگر اُن کی خاطر پیش کیجاتی ہیں جو اِس وہم میں مبتلا ہیں کہ دین عیسوی کی ترقی نہیں ہوتی ہاں سچ ہے کہ انجیل نہ صرف ہر ایک مخلوق کے سامھنے سنائی جائیگی بلکہ وقت آتا ہے کہ ہر ایک گھٹنا مسیح کے سامھنے ٹیکیگا اور ہر ایک زبان اقرار کرے گی کہ وہ خداوند ہے تاکہ خدا کا جلال ظاہر ہو +

تقیہ دین عیسوی کی آزمایش

عدل

۳- اب تحقیق کرنا چاہئے کہ بیبل کے رو سے خدا رحیم بھی ہو یا نہیں ایسا نہ ہو کہ اسکا عدل اُس کے رحم کو کہیں کلنک لگا دے - جب خدا نے موسیٰ پر تجلی کی تب اپنے حق میں یوں فرمایا کہ خروج ۳۴ باب ۶ و ۷ آیت - میں خداوند خدا رحیم اور مہربان اور بڑا حلیم اور نیکی و راستی سے معمور ہوں اور زبور میں بھی لکھا ہو کہ خداوند ۱۰۳ زبور ۸ آیت - رحیم اور مہربان اُس کا غصہ دھیما اور اُسکی رحمت فراوان ہو - نبیوں کی کتابیں بھی دہی ہو کہ اک - میکہ ۷ باب ۱۸ آیت - خداوند کون تیری مانند ہو جو گناہونکو معاف کرتا ہو اور اپنی میراث کے باقی لوگوں کے گناہوں پر نظر نہیں کرتا وہ ہمیشہ غصہ میں نہیں رہتا کیونکہ رحم کرنے میں وہ خوش ہوتا ہو - اور انجیل میں بھی لکھا ہو کہ خدا بڑا یعقوب ۵ باب ۱۱ آیت - اہل درد اور رحیم ہو - اور جیسا کہ آپ رحیم ہو ویسا ہی اُس نے حکم فرمایا کہ آدمی بھی رحم دل ہوں چنانچہ لکھا ہو جیسا لوقا ۶ باب ۳۶ آیت - تمہارا باپ رحیم ہو ویسے ہی تم بھی رحیم ہو - ان آیتوں سے ثابت ہوتا ہو کہ بیبل میں تو خدا رحیم کہلاتا ہو پر اب اُس کے فعل پر نگاہ کیا چاہئے تاکہ بخوبی ظاہر ہو کہ حقیقت میں وہ رحیم ہو یا نہیں - بیبل کے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہو کہ خدا نے آدم اور حوا کو بہشت سے نکالا اور زمین پر لعنت بھیجی طوفان سے نوح اور اُس کے زن و فرزند کے سوا اور سب آدمیونکو نیست و نابود کر دیا کنعانیوں کو بھی بنی اسرائیل کی معرفت ہلاک کیا اور یہودیوں کو جو اُس کے مقبول تھے بالکل پریشان کر دیا - بھلا کیا یہی رحیم کے کام ہیں اگرچہ یہہ سب حال ظاہر میں رحم سے خالی نظر آتے ہیں لیکن جو ذرا غور کی نگاہ سے دیکھا جائے تو صاف معلوم ہو کہ یہہ کام بے رحم کے ہیں یا رحیم کے - جس وقت آدم اور حوا نے گناہ کیا تو خدا نے اپنے عدل و قدوسی کے سبب اُن کو بہشت سے نکال دیا اور زمین پر بھی لعنت بھیجی کیونکہ وہ عادل و قدوس ہو لیکن جہاں یہہ لکھا ہو کہ اُنکو باغ عدن سے بدر کیا وہاں یہہ بھی تو لکھا ہو کہ خدا نے اُن پر بڑا رحم بھی فرمایا کیونکہ اُنکو گناہ و معصیت میں چھوڑ نہ دیا بلکہ اُنسے ایک ایسے نجات دینے والے کے بھیجنے کا وعدہ کیا جس کے وسیلے سے آدم اور حوا اور اُن کی ساری اولاد کے واسطے نجات کی راہ نکلی - نوح کے طوفان سے ایکسو بیس برس پیشتر خدا نے اُسکی معرفت سب کو ہوشیار کر دیا کہ اگر تم توبہ نہ کروگے تو نیست و نابود ہو جاؤگے پس اگر وے توبہ کرتے تو خدا بے شک اُنپر رحم فرماتا جیسا کہ نینوے کے لوگوں پر فرمایا (دیکھو یونس نبی کا صحیفہ) مگر اُنہوں نے خدا کے رحم اور حلم کو حقیر جانا اور ہرگز اُس حکم کو دھیان میں نہ لائے اِس لئے خدا کے عدل اور قدوسی نے اُنہیں بدلا دیا - کنعانی بھی نیست ہو گئے لیکن نیست ہونے سے پیشتر خدا نے ابراہیم اور اسحاق و یعقوب کو جو نبی تھے اُن کے درمیان بھیجا تس پر بھی اُنہوں نے رحمت الٰہی کو ہر طرح حقیر جانا آخر جب اُن کے گناہ کا پیمانہ بھر گیا تب نیست ہو گئے - یہودی بھی پریشان ہوئے لیکن پیشتر خدا نے اُن پر ایسا رحم کیا تھا جو کسی پر نہ کیا کہ اُن کو اپنی خاص قوم ٹھہرایا اُنہیں اپنا کلام سونپا اور اُن کے پاس نبی بھیج دیا بلکہ خداوند عیسیٰ مسیح خود اُن میں ظاہر ہوا پھر جب اُنہوں نے اُن سب باتوں کو ناچیز جان کر نبیوں اور خود خداوند اور اُس کے رسولوں کو مار ڈالا تب خدا کی قدوسی اور عدل کی آگ بھڑکی اور اُن کو سرگردان و پریشان کر دیا پس یہ صاف ثابت ہو کہ خدا کا رحم رحمت حقیقی ہو کہ اُس کے عدل میں ذرا بٹا نہیں آتا بلکہ اُس کی بزرگی اُس سے ظاہر ہوتی ہو +

مراسلات

بقیہ کفارہ کی ضرورت

۲- خدا پاک ہو

اگر خدا پاک نہ ہوتا - تو ایک گناہ کے بدلے آدم کو بہشت سے خارج کیوں کرتا - اور موت کا سزاوار ٹھہراتا - لکھا ہو کہ خدا کا ہر ایک سخن پاک ہو امثال ۳۰ - ۵ - گویا وہ پاکیزگی کا چشمہ ہو - اور پھر ۱ - پطرس ۱ - ۱۶ میں لکھا ہو کہ تم پاک ہو کہ میں پاک ہوں پھر مکاشفات ۶ - ۱۰ اُنہوں نے بلند آواز سے چلا کر کہا کہ اے مالک پاک ... الخ پھر خداوند تعالیٰ خود فرماتا ہو میں قدوس ہوں - احبار ۱۱ - ۴۴ - ایسی ایسی بیشمار مثالیں کلام خدا میں ہیں - جن سے ثابت ہوتا ہو - کہ خدا پاک ہو اور کہ گناہ سے اُسے نفرت ہو - قاعدہ ہو کہ نور میں تاریکی نہیں ہوتی - پس خدا جو پاک اور قدوس ہو - پلیدگی سے ہرگز ہرگز راضی نہ ہوگا - جو یہہ حالت ہو تو خدا ضرور سزا دیگا - خواہ کفارہ کے ذریعہ خواہ کسی اَور طرح مگر خدا نے کفارہ مقرر کر دیا ہو - جیسے اور پر ذکر ہوا کہ ہابیل کا ہدیہ منظور ہوا - کیونکہ وہ کفارہ لے گیا - البتہ تب ہم کفارہ بجانب خدا نہ سمجھتے جب دونوں بھائیوں کا ہدیہ قبول ہوتا - جب کفارہ خدا نے قبول کیا - تو وہ اُسکی طرف سے ہوا - اور جو ایک ہی بات کُل جہان میں کہ الگ الگ مذہب کے پیرو رکھنے اور ماننے ہیں - اور متفق ہیں تو کیا ممکن ہو کہ وہ بات غلط ٹھہرے - اغلب ہو کہ غلط ہو -

کیونکہ انسان غلطی کھانیوالا ہی۔ مثل ہی الانسان مرکب الخطا ومن النسیان۔ مگر جس امر کو انسانی سرشت بخوبی مان لے۔ تو غلطی کا امکان نہیں رہتا۔ ان باتوں سے جو اوپر مسطور ہوئیں کفارہ ضروری معلوم ہوتا ہی +

۹۔ وہ کفارہ کیا ہی

اس کفارہ کی بنا ابتدائے عالم سے ہی۔ ہابیل نے قربانی گذرانی حضرت نوح و ابراہیم۔ پھر موسیٰ کی شریعت میں اسکا مفصل ذکر اور بیان ہی۔ کہ قربانی کے لئے برہ ہو اور وہ کیسا۔ اور کفارہ کیونکر دیا جاوے۔ اور کاہن کے واسطے۔ اوّل جب بنی اسرائیل ملک مصر سے چلنے لگے۔ تو اُنہوں نے موسیٰ کے حکم کے بموجب قربانی کی۔ اور خون اپنے دروازوں پر چھڑکا۔ اگرچہ کلام اللہ میں بہت حوالہ ہیں۔ مگر میں صرف دو ایک نمونہ کے طور پیش کرتا ہوں۔ احبارہ ۵۔ ۵و۶۔ میں لکھا ہی کہ "جب وہاں میں سے کسی کا خطا کار ہوا۔ تو لازم ہی کہ وہ اقرار کرے کہ میں نے فلانی خطا کی ہی۔ تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے اپنی خطا کے واسطے جو اُسنے کی ہی مادہ بھیڑ یا بکری سے خطا کی قربانی کے لئے لاوے۔ اور کاہن اُسکی خطا کا کفارہ دیوے پھر ایک اور بات ہی کہ لہو ہی سے کفارہ ہو سکتا ہی اور کوئی چیز نہیں۔ جیسے لکھا ہی۔ کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہی۔ سو میں نے مذبح پر وہ تمکو دیا۔ کہ اُس سے تمہاری جانوں کے لئے کفارہ ہو۔ کیونکہ وہ جس سے کسی جانکا کفارہ ہوتا ہی۔ سو لہو ہی۔ پھر قربانی کے لئے عام برہ نہ تھا۔ کہ جیسا ملا ویسا ہی دھر دیا۔ بلکہ اُس کی بابت بھی لکھا ہی۔ تمہارا برہ بے عیب ہو۔ اب اسمیں سوال یہہ ہی کہ کیا یہہ قربانی درست تھی اور ایک آدمی کے گناہوں کے بدلے ایک برہ کافی تھا۔ نہیں کیونکہ وہ ہر سال آدمی پیچھے ایک ایک برہ چڑھاتے تھے۔ کیونکہ وہ اپنے گناہوں کو یاد کرتے تھے۔ اسپر بھی یہہ سوال عاید ہوتا ہی۔ کہ حیوان کا لہو کیا انسان کے لہو کے برابر ہی۔ اور حیوان کی جان انسان کی جان کے ساتھ ہم ترازو ہو سکتی ہی۔ جواب صاف یہی ہی کہ مطلق نہیں کیونکہ خداوند مسیح نے خود فرمایا ہی۔ کہ اگر انسان ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کھوئے۔ تو وہ اپنی جان کیواسطے کیا دے سکتا ہی۔ اس سے صاف معلوم ہوا کہ دنیا میں کوئی ایسی شی نہیں۔ جو انسان کی جان کے ہم پلہ ہو۔ یا اُس کے عوض میں دیجاوے۔ پس وہ قربانیاں جو موسوی شریعت کے بموجب روا ہوتی ہیں۔ کیونکر بدلا گنا جاتا تھا۔ اور خدا کا غضب یا قہر الٰہی کیونکر ٹھنڈا ہوتا تھا +

پوشیدہ نرہے کہ پرانہ وثیقہ کی اکثر باتیں ظاہری تھیں اور مسیح کی علامت تھیں۔ اور اُسی سے نسبت رکھتی ہیں۔ جب آدم و حوا گنہگار ہوگئے۔ تو خداوند نے اُنسے وعدہ کے طور پر فرمایا۔ کہ میں عورت کی اور سانپ کی نسل میں دشمنی ڈالوں گا وہ تیرے سر کو کچلیگی۔ اور تو اُسکی ایڑی کاٹیگا۔ عورت کی نسل سے مراد مسیح۔ اور ایڑی کے کاٹنے سے مراد مسیح کی تکالیف۔ سر کے کچلنے سے مراد شیطانی طاقت کا گھٹ جانا ہی۔ نوح بھی مسیح کا نشان تھا۔ یعنے جیسے نوح نے اپنے گھرانیکو طوفان سے کشتی پر بچایا۔ ویسے ہی مسیح بھی غضب الٰہی کے طوفان سے بچاتا ہی۔ پھر خدانے مسیح کا وعدہ ابراہام سے کیا کہ تیری نسل سے سب گھرانے برکت پاوینگے۔ یہہ وعدہ جسمانی نہ تھا۔ بلکہ روحانی۔ کیونکہ اگر جسمانی ہوتا تو مسیحی وعدہ کی برکتوں کے وارث نہیں ہوسکتے تھے۔ مگر وہ موعودہ برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ جیسے پولوس رسول گلاتیوں کو لکھتا ہی کہ اگر تم مسیح کے ہو تو ابراہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو۔ ایسی اور باتیں بھی جیسے ملک الصدق ہارون۔ موسیٰ۔ مسیح کی علامات تھے۔ اسی طرح عید فسح بھی مسیح کا نشان تھا۔ جیسے بے عیب برہ لیا جاتا تھا۔ ویسے ہی مسیح بھی بے عیب تھا۔ اور گنہگاروں کی نجات کے لئے اسکا خون کافی تھا۔ شرعی قربانیوں میں ایسی طاقت نہ تھی کہ جس سے گناہ دور ہوکے خدا سے صلح ہو جیسے رسول عبرانیوں کے ۱۰۔ ۴ میں کہتا ہی۔ کہ ہو نہیں سکتا کہ بیلوں اور بکروں کا لہو گناہوں کو مٹاوے یہہ صرف علامات تھیں مسیح کی اور مسیح اصل اور خاص قربانی تھا جسکے خون سے نجات ہوسکتی ہی۔ لکھا ہی کہ مسیح نے ہمارے لئے فدیہ دیا۔ مسیح نے اپنا خون بہایا اور ہماری جانوں کو خریدا۔ پھر اعمال ۲۰۔ ۲۸۔ دیکھو خدا کی کلیسیا کو جسے اُس نے اپنے ہی لہو سے مول لیا چراؤ۔ اور پرانہ عہدنامہ سے یسعیاہ ۵۳۔ ۴۔ سے ۶ تک دیکھنا چاہئے۔ اور نئے عہدنامہ سے عبرانی ۹۔ ۲۴۔ سے ۱۰۔ ۱۱ تک دیکھنا چاہئے۔ اِنسے معلوم ہوتا ہی کہ پرانہ وثیقہ کے دستورات مسیح ہی سے نسبت رکھتے تھے۔ پھر ا تمطاؤس ۲۔ ۶۔ اور عبرانی ۹۔ ۱۲۔ اور فلیطس ۲۔ ۱۴۔ اور ا پطرس ۱۔ ۱۹۔ اور مکاشفات ۵۔ ۹۔ اور بہت سے حوالہ ہیں یہانتک کہ کل کلام الٰہی بھرا پڑا ہی۔ جنسے صاف ثابت ہوتا ہی۔ کہ وہ قربانی مسیح تھی۔ اور مسیح ہی کے کفارہ سے ہماری نجات ہی۔ نہ صرف ہماری بلکہ کُل عالم کی جو اُسپر ایمان لاوے۔ اور یہی حقیقی اور سچا برہ تھا۔ یوحنا اصطباغی نے کہا۔ دیکھو خدا کا برہ جو جہان کے گناہ اُٹھا لیجاتا ہی۔ اور مسیح کے کاموں اور نیک اعمالوں سے اُسکی پاکیزگی۔ اُسکی بزرگی اُسکی خدائی چال اور گفتار سے جہان کا کفارہ ہونا ثابت ہوتا ہی۔ اُس کا مُردوں سے زندہ ہونا ہمارے لئے تسلی ہی کہ ہمارے لئے خون بہا اور ہماری جانوں کو مول لیکر خدا باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہی۔ اور اپنے بندوں کی خبرگیری اور مدد کرتا ہی۔ اور خدا سے سفارش +

کفارہ ہوچکا

اُنیسویں صدی جاتی ہے کہ یہہ کفارہ ہوچکا ــ بیت لحم میں خدا مجسم ہوا ــ ابن آدم بنا ــ پاک نوشتوں کے مطابق ساری شریعت جسکے پورا کرنیکے سبب بنی آدم لعنتی تھے ــ پوری کرکے آخرہم سبکے بدلے اپنی جان دی کلام اللہ اِسبات کا شاہد ہے ــ اور دنیاوی تواریخ بھی اُسکی گواہ ہیں ــ کہ مسیح دنیا میں آیا ــ مارا گیا ــ اور پھر زندہ ہوا +

اب اور کفارہ کی مطلق ضرورت نہیں ــ کیونکہ جب خود خدا ہمارے لئے کفارہ ہوا ــ تو بیلوں اور بکروں کے لہو کی کیا ضرورت ہے وہ تو صرف ظاہری نشان تھے +

راقم رحمت مسیح واعظ انجیل مقام ٹنگر گڑھ

تمجید تثلیث فی التوحید

چونکہ کلام الٰہی کے بعض مسایل نہایت ہی پُراسرار ہیں اور اِسلئے وہ انسانی عقل وفہم سے کمال طور پر سمجھے نہیں جاسکتے ــ لہٰذا اکثر اشخاص کلام الٰہی پر اعتراض کرتے ہیں ــ لاکن اِن لوگوں کے ایسے اعتراضات از روئے انصاف عقل سلیم کی تسلیم سے باہر ثابت ہوتے ہیں ــ اِس دلیل پر کہ انتظام موجودات میں سیکڑوں اسرار قبول کئے جاتے ہیں ــ چنانچہ ہم خود ہی الٰہی بھیدوں میں سے ایک بھید ہیں ــ مثلاً ہمارے جسم کی دو جزو اعظم یعنے روح اور بدن کا باہمی اتحاد وارتباط اور نیز اُنکا وہ طریقہ جس سے کہ وہ ایک دوسرے پر موثر ہوتے ہیں ہماری محدود سمجھ وذہن سے باہر ہے ــ اور پھر چھوٹے سے چھوٹے کیڑے اور نباتات بھی سواپنے بھیدوں کے انسانی عقل کو سخت عاجز اور حیران کرتے ہیں ــ پس جبکہ ایسے بغرض انتظام موجودات میں ایسے صدہا بھید ونکو قبول کئے ہوئے ہیں تو دینی الٰہی اسرارات کے رو میں قلعہ کے مقابلہ میں تیری اعتراضات کی گلی توپوں کی مورچہ بندی کیوں کئے جاتے ہیں ــ کیا اِسوجہ سے کہ وہ ہماری سمجھ سے باہر ہیں ــ اگر یہی وجہ ہے تو انتظام موجودات میں کا ہر ایک امر جو ہمارے ادراک اور تشریح سے باہر ہے ہرگز ہرگز تعین کرنا نہیں چاہئے +

علاوہ ازیں کلام الٰہی کے بھید بجائے اِسکی صداقت کی تردید کے اُسکی تصدیق کے قریب الفہم ثبوت ہیں باین معنے کہ اگر خدا بے حد ہے تو وہ ہماری محدود عقل کے دریافت سے باہر ہونا چاہئے ــ پس اِسواسطے کلام الٰہی لا انجیل بموضوع مافیہا کے باعث اپنے پُر بھید اور فہم ودریافت سے بعید مصنف یعنے خدا سے اِس امر میں مشابہت رکھتا ہے ــ اور پھر اگر ہم کسی امر میں اسراروں کی موجودگی کی اُمید تسلیم کرتے ہیں تو ضرور یہہ اُنہیں مسایل میں ہونی چاہئیں جو غیر محدود اور بعید الادراک خدا کی ہستی کے طریق کو بیان کرتے ہوں +

منجملہ اسرارات کلام الٰہی ایک خاص سر تثلیث فی التوحید کا مسئلہ ہے ــ یہہ مسئلہ ہر ایک درجہ کی عقل کے ادراک سے بعید البعید اور محض الہامی ہے ــ اور الہامی بھی ایسا کہ انسان تو بالائے طاق رہے اگر فرشتگان مقرب کے وہم کے مفسر بھی اُسکی تفسیر وتشریح کے غرض سے اُسکے ہوائی تک پرواز کا ارادہ کریں تو اُنکے پر جلتے ہیں ــ اگرچہ یہہ مسئلہ کلام الٰہی میں ظاہر کیا گیا ہے لیکن پھر بھی انسانی محدود عقل کے ادراک میں آنے کے قابل بیان نہیں کیا جاسکتا ــ اِسواسطے بدون تائید اُس کی کلام کے اِسکے بیان کرنیکی سعی کرنا ــ (جیسا کہ بعضوں نے کیا ہے) صرف از قبیل متشابہات الفاظ میں الفاظ مہمل سے انسانی عقل کو تاریک کرنا ہے ــ اور بس ــ یا یوں کہیں کہ اگر خود تثلیث ہی بسبیل الہام اپنی شرح تفسیر لکھائے تو ممکن ہے +

یہہ مانا کہ مسئلہ تثلیث ہماری عقل کے دریافت سے باہر ہے ــ لیکن یہہ کیونکر ہو سکتا ہے جیسا کہ اکثر وں کا قول ہے کہ وہ ہماری عقل کے برخلاف ہے کیونکہ ہم یہہ نہیں کہتے ہیں کہ تین خدا ہیں اور پھر یہی تین ایک خدا ہے ــ البتہ ایسا دعویٰ صریح ایک تناقض پر محمول ہے ــ مگر ہم تو یہہ کہتے ہیں کہ ۳ اقنوم ایک ماہیت میں ہیں ــ یعنے خدا ۳ اقنوم میں ہے اور ایک ماہیت میں ــ اسی وجہ سے ہو جہہ سے کہ یہہ مسئلہ ہماری عقل کے دایرہ میں نہیں آتا ہے ہماری عقل کے برخلاف نہیں ہے کیونکہ کسی امر کا عقل کے برخلاف ہونا ایک اور چیز ہے اور عقل کے بالا ہونا دوسری شے ہے جو کچھ کہ انسانی عقل کے بالاتر ہے وہ عقل کی میزان سے وزن نہیں کیا جاسکتا ــ اِسلئے ہماری عقل اِسکا تصفیہ نہیں کرسکتی کہ آیا یہہ مسئلہ ہماری عقل کے خلاف ہے یا موافق یہہ صریحاً مشکل بلکہ ناممکن سے بھی بڑھکر ہے کہ محدود مخلوق اُس طریقہ کو کہ جس میں ایک غیر محدود اور بعید الادراک خدا ہے اپنی عقل میں لاسکیں ــ جبکہ عقل اُسکی وزن اور تحقیق کرنے کے محض ناقابل ہے تو لایقین ادعا کرنا کہ یہہ مسئلہ عقل کے برخلاف ہے سخت جہالت ہے +

باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

بمبئی ــ یکم مارچ ــ برٹش انڈیا جہاز نگور لا نامی کے ڈوبنے کا مفصل حال یہہ معلوم ہوا کہ جہاز پر آٹھ مسافر اعلے درجہ کے مع تین بچوں کے تھے اور آٹھ مسافر درجہ دوم اور پچانوے درجہ ادنے کے مسافر تھے ــ سب صورتیں اچھی تھیں ــ ساڑھے نو بجے رات تک نہ تو سمندر میں تیزی تھی اور نہ ہوا تند تھی اُسوقت افسر جہاز نے جو پہرہ پر تھا دیکھا کہ جہاز سر کی طرف سے بیٹھا جاتا ہے جب خاص

پیمانہ کا درجہ کھولا تو دیکھا کہ پانچ فٹ پانی ہے۔ ہر چند روزن تلاش کیا مگر نہ معلوم ہوا۔ اور کمال ہی کوشش کی گئی کہ پمپ سے پانی نکالیں کچھ نہ ہوا۔ پانی خوب تیزی سے بھرنے لگا حکم دیا کہ فوراً کشتیاں نکالو ڈاک کشتی کا چارج مسٹر ووڈ افسر دوم کو سپرد ہوا اُسپر تمام درجہ اعلے کے مسافر اور اُنکے ملازم جملہ انیس شخص سوار ہوئے زیر نگرانی مسٹر کامان ایک چیف افسر کے دوسری کشتی اُتاری گئی لیکن جب یہہ اُتاری جاتی تھی گھبرا کر بہت سے ہندوستانی مسافر سوار ہوئے اور زیادہ بوجھ ہونیکی وجہ سے غرق ہو گئے بندرگاہ کے لیف بوٹ زیر چارج مسٹر ڈل کے اُتارے گئے اُسپر ایک مسافر درجہ دوم اور پندرہ ہندوستانی مسافر اور تیئس ملازمان جہاز سوار ہوئے اور اسٹار ڈ لیف بوٹ زیر چارج مسٹر نگ کے ۲۵ مسافر اور بارہ ملازم سوار ہوئے اور بحکم کپتان یہہ کشتیاں کسیقدر فاصلہ پر جہاز سے رہیں۔ کیا تیسری کشتی اور چیف افسر اور تیسرے افسر نے چاہا کہ روزن جہاز دریافت کریں مگر ناکامی ہوئی۔ بجز افسر سوم کے کہ وہ جہاز پر سے کودا اور تیر کر کشتی پر آیا۔ باقی پانچ شخص جہاز میں ڈوب گئے۔ جس وقت جہاز ڈوبتا تھا کپتان جہاز کھڑا ہوا نیلی روشنی دکھا رہا تھا جس مقام پر جہاز ڈوبا تھا وہاں کشتی دو گھنٹہ تک گشت کرتی رہی تاکہ شاید کوئی ابھرے تو اُسکو اُٹھا لیں مگر کوئی نہ نکلا جو لوگ بچے ہیں وہ کپتان کی تعریف کرتے ہیں کہ انتظام رکھا اور سب مسافروں کو کشتیوں پر سوار کرایا اور درجہ دوم کے مسافروں کو بھی سوار کرایا تاکہ خود روزن جہاز کو تلاش کریں مگر افسوس ہے کہ ناکام رہے کل ایک عدالت تحقیقات کے لئے نشست کرے گی اڑسٹھ آدمی ڈوبے جنمیں چھپن ہندوستانی تھے +

بمبئی۔ یکم مارچ۔ صحیح خبر ہے مسٹر ان ڈنگورلا کے ساتھ لوگ کے ڈوبنے کی معلوم ہوئی کہ کپتان اور چیف افسر اور اول دوم سوم انجنیر اور کلرک اور باٹھ یورپین اور ہندوستانی ڈوب گئے +

لنڈن۔ ۲ مارچ۔ کرنیل انٹیلی نے ہوس آف کامنس میں فوجی تخمینہ پیش کرتے وقت جو بلا مزاحمت پاس ہوا ذکر کیا کہ تجربہ سے کہہ سکتے ہیں کہ آئندہ بجائے مُنہہ سے بھرنیوالی توپوں کے بریچ لوڈنگ توپیں جاری ہونگی +

سینٹ گاٹ برڈ میل تنگر تیار ہوا +

پروشنی گورنمنٹ چاندی کے سکوں کو ترقی دینے والی ہے +

جلال آباد۔ ۲ مارچ۔ ایک ہیلوگرام میجر رامزی ۲۵ کے دیسی پلٹن کا پہونچا۔ یہہ ایک گروہ کے جو درگائی لوگ ان میں کام کرتا ہے کمانیر ہیں۔ بیان کرتے ہیں کہ بعد تحقیقات معلوم ہوا کہ ڈبلی کوتل ۷ میل اورک کوتل سے ہے اور راستہ اورک بدرک کوتل تک تیار ہو گیا اور جلد لنگ تک آمد و رفت جاری ہے۔ ۳ تاریخ کو گرنیدکی تک کیمپ بڑھایا جائیگا۔ جس مقام سے دو طرف راستہ گیا ہے بائیں طرف جگدلک اور داہنی طرف تنگ تودہ کو ہی عمدہ قسم کی گھانس یہاں بہت ہے۔ ایک گروہ یہاں کام کرتا تھا۔ چند آدمیوں نے اُسپر گولیا چلائیں لیکن جب جواب دیا گیا تو بھاگ گئے +

اول تونگا جلال آباد میں پہونچا۔ چند روز میں تونگا کی ڈاک قایم ہوگی۔ دریائے کابل پر ایک پل ۲۴ ماہ گزشتہ کو قایم ہوا اب اُدھر سے آمد و رفت ہو سکتی ہے +

۲۹ تاریخ کو قریب باریکاب کے تار کا گیا ستون توڑ کر خراب کر دیئے +

چمن۔ ۳ مارچ۔ یکم مارچ کو جنرل معہ افسران اسٹاف چمن میں داخل ہوئے شاہی توپخانہ کل خجک سے اُترا +

پشاور ۳ مارچ۔ مسٹر لیپل گریفن معہ ہمراہیان آج جمرود کو روانہ ہوئے ماہ حال تک جلال آباد میں داخل ہونگے +

بمبئی۔ ۳ مارچ۔ کراچی کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ جہاز برطانیہ کو مسٹر کان راۓ چیف افسر ونگورلا اور دو ہندوستانی ملے جنہنے انکو اُٹھا لیا کپتان جرمن کل یہاں داخل ہوئے اور دل سے آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ جب مینے دیکھا کہ ونگورلا جو مجھ سے پہلے داخل ہونیوالا تھا نہیں پہونچا تو میں چاروں طرف دیکھتا رہا لیکن مینے کسی کو نہیں دیکھا ایک چندہ کی فہرست مسٹر س اشوارث کے لئے تیار ہوئی ہے +

چیمبر آف کامرس کا کل ایک جلسہ جمع ہوا اُسمیں یہہ بات قرار پائی کہ ڈاک کا جہاز شنبہ کی شام کو اُسوقت تک روانہ ہوا کرے کہ جبتک موسمی ہوا چلنی شروع ہو اُسکے بعد سہپر کو روانہ ہوتا رہے +

لنڈن۔ ۳ مارچ۔ سر اسٹافرڈ نارتھ کوٹ نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ افغانستان کا انتظام جو سول ملٹری گزٹ لاہور میں طبع ہوا وہ صرف خیالی ہے +

برلن۔ ۳ مارچ۔ کل جلسہ پارلیمنٹ میں شاہزادہ بسمارک کے مسودہ قانون ترقی فوج پر بہت بڑا مباحثہ ہوا۔ فیلڈ مارشل مولٹکی نے اسپیچ کہی جسمیں اُنہوں نے طرفداری ظاہر کی اور کہا کہ فوج کی ترقی احتیاطی کارروائی ہے دھمکی نہیں ہے +

جرمنی کا فوجی مسودہ قانون کمیٹی منتخب کے سپرد ہوا ہے ایک اقرار نامہ انگلستان جرمن میں ہوا جس سے اطمینان ہوا کہ دونوں ملک متفق ہو کر بردہ فروشی دور کرینگے +

سینٹ پیٹرزبرگ۔ ۲ مارچ۔ شہنشاہ ولیم جرمن نے شہنشاہ روس کو چٹھی سالگرہ تخت نشینی کے زمانہ میں لکھی اور انکا اطمینان کیا کہ میں تا زیست تمہارا دوست رہونگا۔ سینٹ پیٹرزبرگ میں بڑی گرمجوشی سے فرمانبرداری ظاہر ہو رہی ہے +

طہران - ۱۱ مارچ - مجوزہ فوج کشی ایرانی سیستان کی ملتوی ہوئی وجہ اس فسخ ارادہ کی یہہ ہے کہ کوئی پولیٹکل مشکلات نہ پڑیں +

برلن - ۹ مارچ - شہنشاہ ولیم نے کل ایک دعوت میں جہاں کونٹ سینٹ والر صاحب سفیر فرانس بھی موجود تھے گورنمنٹ فرانس کی بابت نہایت دوستانہ الفاظ سے اپنا اتحاد ظاہر کیا اور بیان کیا کہ جرمن اور فرانس کے تعلقات میں شاید کوئی خلل عاید ہو +

لنڈی کوتل - ۵ مارچ - مسٹر لیپل گریفن صاحب معہ اپنی جماعت کے آج یہاں سے ڈھاکہ کو روانہ ہوئے کل رات یہاں دو واردات چوری کی ہوئیں مگر کوئی ملکی معاملہ اُن وارداتوں کا باعث نہ تھا ایک سوار کی کاربین جاتی رہی اور ایک اور افسر کی جو ڈاک بنگلہ میں تھا رنفل گم ہوگئی +

بمبئی ۵ مارچ - ونگورلا جہاز کے گم ہونے کی بابت کل تحقیقات شروع ہوئی اور ایک ملاح کے اظہار کے لئے گئے نقصان کی وجہ دریافت نہوئی - سر جیمس فرگسن صاحب ۲ اپریل کو کرنل شرلیسی صاحب ملٹری سکرٹری متعلق گرینڈیر گارڈ کے ہمراہ انگلنڈ سے روانہ ہونگے +

پشاور - ۷ مارچ - مقام لنڈی خانہ میں کل رات کو ایک سائیس قتل کیا گیا - گمان ہے کہ یہہ کام شنواریوں نے کیا ہے +

پیرس - ۶ مارچ - گورنمنٹ فرانس نے روس کی درخواست کو کہ ہارٹ مان صاحب جنپر یہہ جرم لگایا جاتا تھا کہ یہہ شخص مقام ماسکو میں زار روس کے قتل کرنے میں شریک تھا ہمارے سپرد کیا جاوے نامنظور کیا - اور صاحب موصوف کو ہندوستان کی طرف روانہ کر دیا ہے +

قسطنطنیہ ۶ مارچ - سر ہنری لیارڈ سفیر انگلنڈ نے باب عالی کو خبر دی ہے کہ سلاطین یورپ نے یہہ تجویز کی ہے کہ ایک کمیشن سبکی طرف سے مقرر ہو تاکہ یونان کی سرحد کا فیصلہ کیا جاوے +

کابل - ۸ مارچ - کوتل تخت اور کوتل سفید خاک میں پھر ہتھیار بند گروہ آ پہونچا ہے اُسطرف سے کوئی امداد نہیں آتی ہے +

بعض ہزارا لوگ جو کابل میں پہونچے ہیں وے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم اِن کوتلوں میں سے گذر رہے تھے تو ہمپر حملہ ہوا اور ہمارا مال و اسباب غارت کر لیگئے +

جنرل برائٹ صاحب عنقریب براہ لغمان اور قطع سنگ آنے والے ہیں - وہ فوج جو اُن کے ہمراہ ہے صاحب موصوف کی واپسی تک مقام قطع سنگ میں قیام کریگی +

غالباً موسم گرما تک صاحب ممدوح کے ڈویزن کا ہیڈ کوارٹر مقام گندمک میں رہیگا - بہت سا سامان جنگ جو سفید سنگ میں ہے اُسکو کابل میں پہونچانیکی انتظاری کیجاتی ہے +

گذشتہ تین ایام تک بارش ہوتی رہی +

جلال آباد ۱۰ مارچ - مسٹر لیپل گریفن صاحب آج یہاں پہونچے - شہر سے جب ۲ میل کے فاصلہ پر صاحب موصوف رہے تو اُنکے استقبال کے لئے بڑے بڑے سردار لغمانی و جلال آبادی اور سردار احمد خان گورنر جلال آباد اور سردار آصف خان گورنر لغمان و پولیٹکل افسران تشریف لیگئے - ابھی تحقیق نہیں ہے کہ مسٹر لیپل گریفن صاحب کہاں قیام کرینگے +

مسٹر لایل صاحب فارن سکرٹری نے ایک ہفتہ تک کابل کیطرف سفر کرنیکو ملتوی رکھا ہے +

میجر جنرل برائٹ صاحب نے معہ اپنے سٹاف کے کابل کے توم پر ۸ مارچ کو سفید سنگ کیطرف کوچ کیا +

وادی لغمان سے کوئی تازہ مفید خبر نہیں آئی ہے +

جگدلک کی سڑک قریب الاختتام ہے +

ایک ہزار سے زیادہ بار برداری کے جانور آج کابل کے جانیکے لئے یہاں سے گذرے +

برگیڈیر جنرل ماسی صاحب یہاں پر ہیں اور پشاور کی طرف جاتے ہیں +

کلکتہ - ۸ مارچ - سر رابرٹس سنڈیمن صاحب قوم مری کے ساتھ ریل کی سڑک اور تار برقی کی لاین کے لئے جو قندھار تک ہے بندوبست کر رہے ہیں اور بہت سے افسران مری صاحب موصوف کے کیمپ میں آگئے ہیں +

کابل سے ۸ مارچ کو خبر آئی ہے کہ برف کے عیوض بارش ہو رہی ہے اور سڑک بباعث سخت کیچڑ کے گذر کے لایق نہیں ہے +

جنرل برائٹ صاحب کابل کیطرف روانہ ہوگئے +

ضلع جلال آباد میں سب طرح سے امن و امان ہے +

لنڈن ۸ مارچ - سر سٹیفورڈ نارتھکوٹ نے ہوس آف کامنس میں بیان کیا کہ پارلیمنٹ ایسٹر تہوار کو برخاست ہوگی +

لنڈن - ۹ مارچ - جدید ممبران منتخب کئے جاینگے اور مئی سنہ ۱۸۸۰ء کے شروع میں پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا +

کل رات سر سٹیفورڈ نارتھکوٹ صاحب نے بیان کیا کہ بجٹ ۱۱ مارچ کو ہوس آف کامنس کے تفویض کیا جائیگا +

وینا - ۷ مارچ - واچ ڈیوک روڈالف صاحب شاہی اسٹرین پرنس کی نسبت شاہزادی سٹفنی سے جو شاہ بلجیئن کے دوسری دختر ہے ہوگی +

روم - ۷ مارچ - مقام سنرپا سے گورنمنٹ کو خبر ملی ہر کہ ایک توپ سو من کی وزنی جو جہاز موسومہ ددلیو پرتھی پھٹ گئی جسکے صدمہ سے ۱۱ آدمی زخمی ہوئے اور برجی کا نقصان ہوا +

کابل - نامہ نگار سول ملٹری گزٹ نے جو تار کابل سے بھیجا ہر اُس سے ظاہر ہوا کہ پٹھان ہمارے مقابلہ کے واسطے بہت کوشش کر رہے ہیں اور نیز یہہ بھی خبر ہر کہ عبد الرحمان اِسوقت بلخ سے صرف چند میل ہی درے ہر اور ایوبخان سے جو ہرات میں ہر خط و کتابت کر رہا ہر اِس سے صاف ظاہر ہر کہ دو ہفتہ کے اندر پٹھانوں کی تمام تجاویز ہم پر ظاہر ہو جاوینگی - ہماری افواج جس عمدہ حالت میں اِسوقت کابل میں ہیں اُس سے معلوم ہوتا ہر کہ یہہ لوگ کامیابی کے ساتھ مطلق ہم پر حملہ نہیں کر سکتے اور نہ یہہ انکی طاقت ہر کہ محمد جان کی بے ترتیب فوج ہماری قواعد دان فوج کا مقابلہ کر سکے اور میر بچہ کے آدمیوں کا بھی یہی حال ہر البتہ اِسقدر ضرور ہر کہ یہہ لوگ کابل کے متصل دیہات میں خلعت اور لوٹ کا بازار گرم کرینگے اور ہمکو بہت سی تکلیف میں ڈالینگے اور پھر ہمکو ریاست مذکور چھوٹے چھوٹے افسروں کے ماتحت کرنی پڑے گی اور عبد الرحمان بھی کابل ور بامیان پر ہماری امداد کے بغیر حکومت نہیں کر سکتا ایوبخان ہرات کے لے لینے کیواسطے کوشش کر رہا ہر اور وہ اپنے تعلقات کو ایران کے ساتھ مضبوط کرنے کی سعی میں ہر جو انکی نہایت درجہ کی غلط کاری پر محمول ہر پٹھانوں کو جس طور خان نے تنزیلا نیز مجبور کر رکھا ہر اُس سے انکی بربادی کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں اور یقین کیا جاتا ہر کہ وہ اپنی ایسی کارروائیوں سے قوم پر پھر مصیبت کا دن لانا چاہتے ہیں +

حضور ویسرائے گورنر جنرل نے راجہ نرسنگہ نارائن کوچ بہار کو مہاراجہ کا خطاب عطا کیا اور راجہ کومل کرشن دیب کو خطاب مہاراجہ کا عطا کیا - اور منشی ذیل صاحبان کو خطاب راجہ عطا ہوا +

رائی سورج کنٹھ اچارجی بہادر مقام کمٹاکاچا - بابو کرشن اندر رائے بمقام بولپھر - بابو سر اندر موہن ٹگور +

کرنیل این بارٹن دوم کمانیر ۲۵ ہندی پلٹن بجائے کرنیل جی واٹسن کے جو رخصت فرلو پر گئے ہیں تیرھویں ہندوستانی پلٹن کے قایم مقام کمانیر مقرر ہوئے +

خبر ہر کہ مہاراجہ منی پور کو سرکار سے ایک ہزار بندوق اور دو پہاڑی توپیں عطا ہوئی ہیں +

ٹھمری بنج دہن پرچ کی

تصنیف مسٹر جیمس عمریل متخلص گل ازرورڈکی

لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر - جن لین ہماری آپ خبر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

بنج بہن پاپ اُدھارن کو - جگ بھید یوپریہ پوتر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

جنمو عیسو جگ تارن کو - پھیرو دھوم یہہ ہی نگر نگر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

ابگت بدار نٹھ پادن کو - پربھو عیسو سے نہ کرو اگر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

نریں دکھ سنکٹ چھن میں سگرے - کرے جن پر وہ کٹک ایک نظر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

ہوئے پاپ چھما نہیں عیسو بنا - مرے کوٹ جتن لاکھوں کر کر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

وا کے شرن گہو واکے چرن - سگرے نرناری ہر جا تر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

جب جاوے عیسو کا دھیان ہرو - چرچا کر واکے نس باسر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

ست بھوگر گل بھو ساگر کا - پربھو پار کرے گو کر گہہ کر
لگہ الیشور کو نرآٹھ پہر

مطبع امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری وزیرا صاحب کے اہتمام سے چھپا